سوال

عقیقہ کا دن السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا بیٹا ڈیڑھ سال کا ہوگیا ہے میں اس کا عقیقہ ابھی تک نہیں کر سکا، کیا اب عقیقہ ہو سکتا ہے؟ اور کیا اسے عقیقہ ہی کہیں گے؟ یا یہ صدقہ ہوگا؟ مہربانی فرما کر رہنمائی فرمائی جائے۔

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت طریقہ تو یہی ہے کہ بچے کا ساتویں روز سر منڈایا جائے، اور اسی دن عقیقے کا جانور بھی ذبح کیا جائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "كل غلام مرتهن بعقيقته ،تذبح عنه يوم سابعه ، ويسمى فيه ، ويحلق رأسه" (رواه الترمذي (1522) والنسائي (4220) وأبو داود (2838). والحديث: صححه الشيخ الألباني رحمه الله في "الإرواء" (4/ 385) "ہر بچہ عقیقہ کے بدلے میں رہن اور گروی رکھا ہوا ہے، اس کی جانب سے عقیقہ کا جانور ساتویں روز ذبح کیا جائے، اور اس کا نام رکھا جائے، اور اس کا سر بھی ساتویں روز منڈایا جائے" اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ساتویں روز نہ کر سکے اور ساتویں کے علاوہ کسی اور دن عقیقہ کا جانور ذبح کرے یا نام رکھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اور اسی طرح وہ عقیقہ کسی اور دن اور سر کسی اور دن منڈاتا ہے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں جب ساتویں دن کے بعد بھی عقیقہ ہو سکتا ہے تو وہ عقیقہ ہی ہوگا، اسے کوئی خاص صدقے کا نام نہیں دیا جائے گا، اگرچہ عقیقہ بھی ایک طرح کا صدقہ ہی ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ